Director Press CPO
PH#:99212639

IGP SINDH REVIEWS SECURITY PLAN FOR SCHOOLS IN METROPOLIS AND OTHER CITIES OF THE PROVINCE.

KARACHI, JAN-5th 2015:- A high level meeting was held here under the chairmanship of Inspector General of Police Sindh Ghulam Hyder Jamali to review at length the security of schools, colleges and universities in the metropolis and other cities of the province. A comprehensive study report based on analysis, observations and existing situation was compiled and submitted by DIGP/Special Branch Naeem Akram Bharoka. He also shared the available information with the participants and proposed to categorize the educational institutions security according to the nature of sensitivity.

IGP Sindh directed to classify the Schools, colleges and universities keeping in view the possible targets and any threat perception or specific information. He further directed to devise a comprehensive Standing Operating Procedure (SOP) for the security in consultation with stake holders and get it implemented by **11th January 2015.**

Additional IG Karachi Ghulam Qadir Thebo informed the meeting that the police was highly sensitized to the very issue and in this connection letters were also send to School/College/University authorities for joint security measures strategy. "Schools have been advised to keep parking of vehicles at a safe distance from school premises and similarly only authorized vehicles/personnel should be allowed to enter school premises", he added.

Zonal DIsG of Karachi informed the chair that SHOs have already been issued specific instructions in this regard and to prepare list of the educational institutions within their jurisdiction to beef-up the security with the available resources. "Under Disaster Response Program, Counter Assault Teams (CAT) are being constituted to deal with any emergency situation/eventuality at Zonal/District level. The CAT would be comprising of police commandos duly sensitized with the police response strategy and emergency evacuation plan", Zonal DIsG added.

IGP Sindh directed to accelerate the targeted operations agaist the criminal elements in the city. "Pro-active policing is the key to avoid any un-toward incident and therefore police should enhance its capability and capacity to ensure collection of advanced intelligence. Small search groups at police stations level may also be constituted to hunt for possible presence of criminal elements around government offices/ residential areas, schools buildings, vital installations and public places, to foil their nefarious activities", he stressed.

****

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔99212639

آئی جی سندھ نے کراچی اور صوبے کے دیگر شہروں میں قائم اسکولوں کے سیکیورٹی پلان کا جائزہ لیا۔

کراچی ۵ جنوری 2015ء:۔ کراچی اور صوبے کے دیگر شہروں میں قائم اسکولوں/کالجوں اور جامعات کی سیکیورٹی کے حوالے سے آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیرِ صدارت سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایک جائزہ اجلاس کیا گیا۔اس موقع پر سیکیورٹی تجزیوں، تجربات اور اس حوالے سے تحفظات پر مشتمل ایک جامع اسٹڈی رپورٹ ڈی آئی جی اسپیشل برانچ نعیم اکرم بروکا نے پیش کی۔اجلاس کے شرکاء سے دستیاب معلومات کی شیئرنگ کرتے ہوئے اُنھوں نے تجویز دی کہ انتہائی حساس، حساس اور نارمل کیٹیگریز کے تحت تمام تعلیمی اداروں کی فہرستیں تیار کر کے بالترتیب سیکیورٹی اقدامات اختیار کیے جائیں۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ جرائم پیشہ عناصر کے ممکنہ اہداف، سیکیورٹی خدشات/تحفظات یا اس حوالے سے خاص معلومات کو پیشِ نظر رکھ کر تمام اسکولوں، کالجوں اور جامعات کی فہرستیں تیار کی جائیں۔انھوں نے مزید کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز سے باہمی مشاورت پر مشتمل ایک جامع اسٹینڈنگ آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) تیار کر کے اسے 12 جنوری 2015ء سے نافذ العمل بنایا جائے۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی سیکیورٹی ایشو سے پولیس بخوبی آگاہ ہے اور اس حوالے سے مشترکہ سیکیورٹی اقدامات کے لیے تمام اسکولوں، کالجوں اور جامعات کی انتظامیہ کو باقاعدہ مکتوب بھی پولیس کی جانب سے جاری کیئے گئے ہیں، جس کے تحت تعلیمی اداروں کو آگاہ کیا گیا ہے کہ ہر قسم کی گاڑیوں کی پارکنگ کو نا صرف مناسب فاصلوں پر رکھا جائے بلکہ مجاز گاڑیوں کو ہی حدود میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے۔

زونل ڈی آئی جیز نے اجلاس کو بتایا کہ تمام تعلیمی اداروں کی فہرستیں تیار کرنے اور دستیاب وسائل کے تحت غیر معمولی سیکیورٹی کے حوالے سے ایس ایچ اوز کو خصوصی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال یا ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کے لیے زونل/ضلعی سطح پر ڈیزاسٹر ریسپانس پروگرام کے تحت کاؤنٹر اسالٹ ٹیم (CAT) بھی تشکیل دی جارہی ہے جو کہ پولیس کمانڈوز پر مشتمل ہوگی اور پولیس ریسپانس حکمتِ عملی اور ہنگامی صورتحال سے لوگوں کو بحفاظت نکالنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہوگی۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ شہر میں جاری ٹارگیٹڈ آپریشنز میں مزید تیزی لائی جائے۔انھوں نے کہا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کے لیے پروایکٹیو پولیسنگ انتہائی اہمیت کی حامل ہے لہذا ہ ایڈوانس انٹیلی جینس کلیکشن کو یقینی بنانے کے لیے استعدادی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے۔اُنھوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی عمارتوں، حساس تنصیبات، حکومتی دفاتر، رہائشی علاقوں اور پبلک مقامات کے اطراف سرچنگ کے لیے تھانوں کی سطح پر پولیس سرچ گروپس قائم کیے جائیں تا کہ ملک اور سماج دشمن عناصر کے گھناؤنے عزائم کو ناکام بنایا جاسکے۔

PH#:99212639

IGP SINDH REVIEWS SECURITY PLAN FOR SCHOOLS IN METROPOLIS AND OTHER CITIES OF THE PROVINCE.

KARACHI, JAN-4th 2015:- A high level meeting was held here under the chairmanship of Inspector General of Police Sindh Ghulam Hyder Jamali to review at length the security of schools, colleges and universities in the metropolis and other cities of the province. A comprehensive study report based on analysis, observations and existing situation was compiled and submitted by DIGP/Special Branch Naeem Akram Bharoka. He also shared the available information with the participants and proposed to categorize the educational institutions security according to the nature of sensitivity.

IGP Sindh directed to classify the Schools, colleges and universities keeping in view the possible targets and any threat perception or specific information. He further directed to devise a comprehensive Standing Operating Procedure (SOP) for the security in consultation with stake holders and get it implemented before **11th January 2015.**

Additional IG Karachi Ghulam Qadir Thebo informed the meeting that the police was highly sensitized to the very issue and in this connection letters were also send to School/College/University authorities for joint security measures strategy. "Schools have been advised to keep parking of vehicles at a safe distance from school premises and similarly only authorized vehicles/personnel should be allowed to enter school premises", he added.

Zonal DIsG of Karachi informed the chair that SHOs have already been issued specific instructions in this regard and to prepare list of the educational institutions within their jurisdiction to beef-up the security with the available resources. "Under Disaster Response Program, Counter Assault Teams (CAT) are being constituted to deal with any emergency situation/eventuality at Zonal/District level. The CAT would be comprising of police commandos duly sensitized with the police response strategy and emergency evacuation plan", Zonal DIsG added.

IGP Sindh directed to accelerate the targeted operations agaist the criminal elements in the city. "Pro-active policing is the key to avoid any un-toward incident and therefore police should enhance its capability and capacity to ensure collection of advanced intelligence. Small search groups at police stations level may also be constituted to hunt for possible presence of criminal elements around government offices/ residential areas, schools buildings, vital installations and public places, to foil their nefarious activities", he stressed.

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔99212639

12 ربیع الاول سیکیورٹی منصوبے کے تحت کم وبیش 16500 پولیس اہلکاروں کے علاوہ مرکزی جلوس کی سیکیورٹی پر 5000 پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ پولیس رپورٹ۔

کراچی 03 جنوری 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے ہدایات جاری کیں ہیں کہ 12 ربیع الاول اور ماہ ربیع الاول سیکیورٹی کے جملہ انتظامات میں ضلعی اور زونل پولیس کے ساتھ پولیس کے اسپیشلائزڈ یونٹس کی مونٹر اور مربوط معاونت کے ممکنہ اقدامات بھی اٹھائے جائیں تاکہ بالخصوص جشنِ عیدِ میلاد النبی ﷺ کے موقع پر منعقدہ اجتماعات، نعتیہ محافل سمیت مرکزی جلوس و برآمد ہونیوالے دیگر چھوٹے بڑے جلوسوں کے شرکاء، منتظمین وغیرہ اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے مجموعی پولیس اقدامات کو ٹھوس اور غیر معمولی بنایا جاسکے۔

وہ ربیع الاول 2015 کے سیکیورٹی پلان کا جائزہ لے رہے تھے۔ رپورٹ میں آئی جی سندھ کو بتایا گیا کہ اہل سنت مکتبہ فکر کے علماء اکرام کے ساتھ اجلاس میں طے پانیوالے فیصلوں اور تجاویز کی روشنی میں تیار کردہ پروایکٹیو سیکیورٹی اقدامات پر مشتمل کنٹی جینسی پلان کے مطابق بغدادی، کراسنگ، ٹاور، ڈی ایم سی سگنل، عیدگاہ چوک، سعید منزل، گارڈن روڈ نزد کانڈا والا بلڈنگ، اوایم آئی اسپتال اور سی بریز کے راستوں سے جلوس میں پیدل شرکت کی اجازت ہوگی جبکہ جلوس میں کسی بھی قسم کا اسلحہ بشمول لائسنس یافتہ اسلحہ لیکر چلنے یا نمائش ممنوع ہوگی۔ علاوہ ازیں موٹر سائیکل، اونٹ گاڑی، گدھا گاڑی، گھوڑا گاڑی، فورک لفٹر، کھلے ٹرک، منی بسوں اور بسوں وغیرہ کو جلوس میں شامل ہونے نہیں دیا جارہا، جبکہ جلوس میں شرکت کی اجازت صرف خصوصی اسٹیکرز کی حامل گاڑیوں کو ہی دی جارہی ہے اور دیگر گاڑیوں کے لیے پارکنگ ایریاز بھی مخصوص کردیئے گئے ہیں۔ مزید برآں جلوس میں خواتین اور چھوٹے بچوں کا داخلہ ممنوع ہوگا۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ مرکزی جلوس کے روٹس، مرکزی اجتماع گاہ و دیگر تقریبات کے اطراف میں قائم مکانوں، دکانوں اور دیگر عمارتوں کا سروے نا صرف مکمل کرلیا گیا ہے بلکہ مکانوں، دکانوں کے مالکان اور پراپرٹی ایجنٹس کو اعتماد میں لیتے ہوئے متعلقہ تھانوں نے کرائے داروں وغیرہ کے کوائف کی تصدیق کے عمل کے اقدامات بھی کرلیے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق ایس ایچ اوز کو متعلقہ علاقوں میں مسلسل گشت، ڈپلائمنٹ چیک کرنے سمیت وائرلیس کنٹرول روم اور سینٹرل پولیس آفس کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے مستقل رابطوں کا پابند بنایا گیا ہے تاکہ بعد از مانیٹرنگ و نگرانی جاری کی گئیں مزید ہدایات پر فوری عمل درآمد کیا جاسکے۔ علاوہ ازیں بم ڈسپوزل اسکواڈ سے تمام اہم مقامات پر سوئپنگ/ اسکیننگ اور کلیئرنس کے حصول کو بھی سیکیورٹی اقدامات کا حصہ بنایا گیا ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ 12 ربیع الاول کو کراچی کے تینوں زونز سے برآمد ہونے والے چھوٹے بڑے جلوسوں کی تعداد 290 سے زائد ہوگی، اسی طرح محافل میلاد/ وعظ کی تعداد کم وبیش 390 ہوگی جبکہ تمام جلوسوں، محافل میلاد/ وعظ کی سیکیورٹی کے لیے ویسٹ زون میں 5935، ایسٹ زون میں 8875، اور ساؤتھ زون میں 1625 پولیس اہلکاروں سمیت مجموعی طور پر کم وبیش 16500 پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ سیکیورٹی اقدامات کے تحت مزکورہ مجموعی تعیناتیوں کے علاوہ 12 ربیع الاول کے مرکزی جلوس کی سیکیورٹی کے لیے 5000 پولیس اہلکاروں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔99212639

حکومتِ سندھ محکمہ پولیس میں عملی اصلاحات لانے کے لیے انتہائی پُرعزم ہے۔آئی جی سندھ۔

کراچی 02 جنوری 2015ء:۔آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے کہا ہے کہ حکومتِ سندھ نے آئندہ مالی سال میں محکمہ پولیس کے لیے 25000 کانسٹیبلز کی بھرتیوں کے لیے منظوری دیدی ہے، جو کہ دو مختلف مراحل میں مکمل کی جائیں گی۔

یہ بات اُنھوں نے سینٹرل پولیس آفس میں ہونیوالے ایک اجلاس میں کہی۔اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی سمیت ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ عبدالعلیم جعفری، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ نعیم اکرام بروکا، ڈی آئی جی ٹریفک اورزونل ڈی آئی جیز کے علاوہ اے آئی جی آپریشنز سندھ پرویز چانڈیو نے بھی شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ حکومت پولیسنگ کو موثر بنانیکے ضمن میں تھانوں کی افرادی قوت میں اضافہ چاہتی ہے اور یہ منظوری اسی امر کا تسلسل ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ پولیس رولز میں اصلاحات متعارف کرائی جارہی ہیں اور اس سلسلے میں حکومتِ سندھ کو ارسال کیا جانیوالا مسودہ تیاری کے قریب ہے۔

اُنھوں نے کہا کہ دہشت گردانہ حملوں، تخریب کاری، فرقہ واریت اور دیگر سنگین جرائم کے واقعات اور ملک کے دیگر صوبوں میں امن و امان کی صورتحال کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ماضی کے تجربات، مشاہدات اور کرائم انالیسسز کا ازسرِنو جائزہ لیا جائے اور سال 2015 کے لیے مربوط و موثر حکمت عملی و لائحہ عمل پر مشتمل ڈسٹرکٹ سیکیورٹی پلان تیار کیے جائیں، جس کے تحت انٹیلی جینس کلیکشن، شیئرنگ سمیت پولیس وائرلیس نظام کو مزید منظم و مربوط کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ فوری اور بروقت پولیس ایکشن کے ذریعہ ممکنہ ہنگامی صورتِ حال کو کنٹرول میں رکھتے ہوئے شہریوں کی جان و مال کی سلامتی کو یقینی بنایا جاسکے۔

آئی جی سندھ نے جاری کی گئیں مزید ہدایات میں پولیس افسران پر زور دیا کہ مقدمات اور بالخصوص سنگین جرائم سے متعلق کرائم سین کے تحفظ، شہادتوں کو اکٹھا کرنے، جائے وقوعہ پر گواہان کے بیانات لینے جیسے و دیگر ضروری امور میں شعبہ تفتیش کو منطقی انجام تک پہنچاتے ہوئے ملوث ملزمان کو نا صرف سخت سزاؤں کے عمل بلکہ ایسے گروہوں کے حوصلے بھی پست کیے جاسکیں۔

اُنھوں نے کہا کہ سال 2015 ڈسٹرکٹ سیکیورٹی پلان کے تحت مفرور، اشتہاری و مطلوب ملزمان کی گرفتاریوں کے لیے علاقہ پولیس کو خصوصی ٹاسک دیا جائے اور ایسے ملزمان کی فہرستیں علاقہ گشت اور اسنیپ چیکنگ پر مامور موبائل پولیس افسران سمیت سندھ کے تمام داخلی و خارجی راستوں پر قائم پولیس چوکیوں / ناکوں پر چیکنگ اور نگرانی کے فرائض پر تعینات پولیس افسران کو لازمی فراہم کی جائیں اور سیکیورٹی منصوبے کے تحت جرائم کے واقعات سے متاثرہ علاقوں میں پولیس ٹارگیٹڈ / چھاپہ مار کاروائیوں میں مزید تیزی لانے سمیت دستیاب وسائل و افرادی قوت کے استعمال کو موثر بنانے کے لیے بھی ہر ممکن اقدامات کیے جائیں۔

آئی جی نے ڈی آئی جی ٹریفک کراچی کو ہدایات دیں کہ متعلقہ شہری اداروں اور زونل/ضلعی پولیس سے باہم مشاورت/ رابطوں کے تحت تجاوزات کے خلاف مہم میں تیزی لائی جائے۔انھوں نے مزید ہدایات دیں کہ تاج میڈیکل کمپلیکس سے بس ٹرمینل کی کسی دیگر مقام پر منتقلی کے حوالے سے عملی اقدامات پر مشتمل سفارشات برائے ملاحظہ ارسال کی جائیں۔

Director Press CPO

ph#:-99212639

SINDH GOVERNMENT COMMITTED TO BRING PRACTICAL REFORMS IN POLICE DEPARTMENT - G.H. JAMALI. IGP SINDH

KARACHI, JAN -2.2015:-Inspector General of Police Sindh Ghulam Hyder Jamali said, "The Sindh Government has accorded approval to induct/appoint **25000** more police constabulary in the next financial year. However, the induction would be completed in two different phases".

This he said while presiding over a meeting at Central Police Office here today. The meeting was attended by Additional I.G Karachi; DIGP/HQtrs Abdul Aleem Jafri; DIGP/Special Branch, Naeem Akram Bharoka; DIGP Traffic, Zonal DIsG of Karachi and AIG/Operations, Sindh Pervaiz Chandio.

IGP said that the Government intended to increase the police strength at the police stations for effective policing and it is because of the reason more induction is allowed. He further disclosed that reforms were being introduced in police rules and in this context preparation of draft was underway for onward submission to the government.

Jamali directed the police officers to ensure preparation of District Security Plans keeping in view the crime analysis and past experiences/observations. While reviewing the progress of investigations into different high profile cases, he directed to investigate the cases on modern lines right from the crime scene upto prosecution to ensure logical coclusion of the cases.

He also tasked the police to gear up the on-going campaign against proclaimed offenders and absconders. "Police on patrolling and deputed at exit/entry points of the city/province should be provided with the lists of POs/Absconders in order to act promptly" he added.

IGP also directed DIGP Traffic Karachi to accelerate anti-encroachment drive in consultation with the Zonal/District police and concerned civic departments. He further directed to put up practical recommendations to shift bus terminal from Taj Medical Complex, M.A. Jinnah road to some other feasible locations.

****

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔99212639

آئی جی سندھ کی صدارت میں سی پی او میں اجلاس، دفعہ 144 کے تحت عائد پابندیوں پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

کراچی 2 جنوری 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے سینٹرل پولیس آفس میں ایک اجلاس کی صدارت کی اور ماہ ربیع الاول و 12 ربیع الاول کی مناسبت سے منعقد کی جانیوالی نعتیہ محافل، وعظ، محافل میلاد النبی ﷺ سمیت برآمد ہونیوالے جلوسوں کی سیکیورٹی کے حوالے سے ضروری ہدایات دیں۔ اجلاس میں تینوں زونل ڈی آئی جیز کے علاوہ ڈی آئی جی سی آئی اے، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ، ڈی آئی جی سی آئی ڈی اور ڈی آئی جی کرائم برانچ نے شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے پولیس کو ہدایات دیں کہ صوبے اور شہروں میں ممکنہ دل آزار وال چاکنگ کو فوری ختم کرنے کے علاوہ اشتعال انگیز مواد پر مشتمل پمفلٹس، لٹریچر وغیرہ کی تقسیم، آڈیو ویڈیو کیسٹس کی خرید و فروخت کی روک تھام اور ملوث عناصر کے خلاف سخت کاروائی کے ساتھ ساتھ دفعہ 144 کے تحت عائد کی گئی دیگر پابندیوں پر بھی عمل درآمد کو ہر سطح پر یقینی بنایا جائے۔

اُنھوں نے کہا کہ سیکیورٹی کی مجموعی صورتحال پر موثر کنٹرول کے ضمن میں تمام تھانوں کی سطح پر علماء اکرام کے رابطہ نمبروں سمیت متعلقہ پولیس افسران و تھانہ جات کے ٹیلی فون/موبائل فون نمبروں کی فہرستوں کی موجودگی اور فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ علماء اکرام کی سیکیورٹی کو بھی مربوط اور موثر بنایا جائے۔

اُنھوں نے کہا کہ جلوسوں کے مقرر کردہ داخلہ پوائنٹس سے ماسوائے پیدل شرکت کے کسی بھی اونٹ/گدھا/گھوڑا گاڑیوں، فورک لفٹر، کھلے ٹرکس، منی بسوں/کوچز اور بسوں وغیرہ کو ہرگز شامل/داخل نہ ہونے دیا جائے، علاوہ ازیں خواتین اور بچوں کی جلوسوں میں داخلوں کی ممانعت پر عمل درآمد کو بھی یقینی بنایا جائے۔

اُنھوں نے کہا کہ جلوس کے روٹس کے علاوہ مرکزی اجتماع گاہ نشتر پارک پر غیر معمولی سیکیورٹی کے پیشِ نظر واک تھرو گیٹس کی تنصیب، شرکاء کی فزیکل سرچنگ کو منتظمین کے تعاون سے کرنے کے علاوہ نشتر پارک کی ٹیکنیکل سوئپنگ/کلیئرنس سمیت اس حوالے سے مجموعی اقدامات میں سراغ رساں کتوں کو بھی استعمال کیا جائے۔

اِس موقع پر ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ کراچی کے تینوں زونز سے 12 ربیع الاول کو برآمد ہونے والے جلوسوں کی تعداد 290 سے زائد ہوگی جبکہ محافل میلاد/نعت/وعظ کی تعداد کم وبیش 390 ہوگی۔ رپورٹ میں مزید بتایا کہ 12 ربیع الاول کے مرکزی جلوس کی سیکیورٹی کے لیے 5000 سے زائد پولیس اہلکاروں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔

واضع رہے کہ کراچی پولیس کی رپورٹ کے مطابق ایسٹ، ویسٹ اور ساؤتھ زون میں یکم تا 12 ربیع الاول 1334 محافل/اجتماعات منعقد کیے جارہے جن میں تقریباً 500 جلوس بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق مزکورہ دورانیئے میں بالترتیب 29317 پولیس افسران و جوان فرائض انجام دے رہے ہیں جن میں 545 موٹر سائیکل سوار جبکہ 1057 پولیس موبائلوں پر موجود افسران اور جوان بھی شامل ہیں۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔99212639

آئی جی سندھ کی صدارت میں سی پی او میں اجلاس، دفعہ 144 کے تحت عائد پابندیوں پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

کراچی یکم جنوری 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے سینٹرل پولیس آفس میں ایک اجلاس کی صدارت کی اور ماہ ربیع الاول و 12 ربیع الاول کی مناسبت سے منعقد کی جانیوالی نعتیہ محافل، وعظ، محافل میلاد النبی ﷺ سمیت برآمد ہونیوالے جلوسوں کی سیکیورٹی کے حوالے سے ضروری ہدایات دیں۔ اجلاس میں تینوں زونل ڈی آئی جیز کے علاوہ ڈی آئی جی سی آئی اے، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ، ڈی آئی جی سی آئی ڈی اور ڈی آئی جی کرائم برانچ نے شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے پولیس کو ہدایات دیں کہ صوبے اور شہروں میں ممکنہ دل آزار وال چاکنگ کو فوری ختم کرنے کے علاوہ اشتعال انگیز مواد پر مشتمل پمفلٹس، لٹریچر وغیرہ کی تقسیم، آڈیو ویڈیو کیسٹس کی خرید و فروخت کی روک تھام اور ملوث عناصر کے خلاف سخت کاروائی کے ساتھ ساتھ دفعہ 144 کے تحت عائد کی گئی دیگر پابندیوں پر بھی عمل درآمد کو ہر سطح پر یقینی بنایا جائے۔

اُنھوں نے کہا کہ سیکیورٹی کی مجموعی صورتحال پر موثر کنٹرول کے ضمن میں تمام تھانوں کی سطح پر علماء اکرام کے رابطہ نمبروں سمیت متعلقہ پولیس افسران و تھانہ جات کے ٹیلی فون/موبائل فون نمبروں کی فہرستوں کی موجودگی اور فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ علماء اکرام کی سیکیورٹی کو بھی مربوط اور موثر بنایا جائے۔

اُنھوں نے کہا کہ جلوسوں کے مقرر کردہ داخلہ پوائنٹس سے ماسوائے پیدل شرکت کے کسی بھی اونٹ/گدھا/گھوڑا گاڑیوں، فورک لفٹر، کھلے ٹرکس، منی بسوں/کوچز اور بسوں وغیرہ کو ہرگز شامل/داخل نہ ہونے دیا جائے، علاوہ ازیں خواتین اور بچوں کی جلوسوں میں داخلوں کی ممانعت پر عمل درآمد کو بھی یقینی بنایا جائے۔

اُنھوں نے کہا کہ جلوس کے روٹس کے علاوہ مرکزی اجتماع گاہ نشتر پارک پر غیر معمولی سیکیورٹی کے پیشِ نظر واک تھرو گیٹس کی تنصیب، شرکاء کی فزیکل سرچنگ کو منتظمین کے تعاون سے کرنے کے علاوہ نشتر پارک کی ٹیکنیکل سوئپنگ/کلیئرنس سمیت اس حوالے سے مجموعی اقدامات میں سراغ رساں کتوں کو بھی استعمال کیا جائے۔

اِس موقع پر ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ کراچی کے تینوں زونز سے 12 ربیع الاول کو برآمد ہونے والے جلوسوں کی تعداد 290 سے زائد ہوگی جبکہ محافل میلاد/نعت/وعظ کی تعداد کم وبیش 390 ہوگی۔ رپورٹ میں مزید بتایا کہ 12 ربیع الاول کے مرکزی جلوس کی سیکیورٹی کے لیے 5000 سے زائد پولیس اہلکاروں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔

واضع رہے کہ کراچی پولیس کی رپورٹ کے مطابق ایسٹ، ویسٹ اور ساؤتھ زون میں یکم تا 12 ربیع الاول 1334 محافل/اجتماعات منعقد کیے جارہے جن میں تقریباً 500 جلوس بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق مزکورہ دورانیئے میں بالترتیب 29317 پولیس افسران و جوان فرائض انجام دے رہے ہیں جن میں 545 موٹر سائیکل سوار جبکہ 1057 پولیس موبائلوں پر موجود افسران اور جوان بھی شامل ہیں۔